



سوال

(278) انبیانی اولاد میں تقسیم ترکہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی دو بیویاں ہیں پہلی بیوی سے ایک بیٹی اور دوسری سے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ وہ آدمی فوت ہو چکا ہے۔ اس کی جائیداد 31 کنال رقبہ ہے۔ اس میں تمام ورثا شریک ہیں۔ دوسری بیوی جس سے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی ہے اسے اپنے والد کی طرف سے 20 کنال زمین ملی ہے، اب دونوں بیویاں فوت ہو چکی ہیں کیا پہلی بیوی کی بیٹی کو دوسری بیوی کی جائیداد سے حصہ مل سکتا ہے؟ اسی طرح اس کے دو سوتیلی بھائی بھی فوت ہو چکے ہیں جو کہ مرحوم کی دوسری بیوی سے ہیں، کیا ان کی جائیداد سے سوتیلی بہن کو کچھ مل سکتا ہے اگر حصہ لے گا تو کتنا؟ کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وراثت کے لئے ضروری ہے کہ مرحوم اور اس کے پسماندگان کے درمیان کوئی خونی یا سسرالی رشتہ ہو جبکہ صورت مسئولہ میں پہلی بیوی کا دوسری بیوی سے کوئی خونی یا سسرالی رشتہ نہیں ہے، اس لئے سوتیلی بیٹی اپنی سوتیلی ماں کی جائیداد سے کچھ نہیں حاصل کر سکتی، اس طرح پہلی بیوی کی بیٹی کا دوسری بیوی کی اولاد سے خونی رشتہ ہے کیونکہ وہ پردی بہن بھائی ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے وارث بن سکتے ہیں بشرطیکہ حقیقی بہن بھائی موجود نہ ہوں۔ صورت مسئولہ میں دوسری بیوی کے بطن سے جو اولاد پیدا ہوئی ہے ان میں سے دو بیٹے فوت ہوئے ہیں اور اس کے تین بیٹے اور ایک بیٹی زندہ ہے۔ فوت ہونے والے بھائیوں کی جائیداد صرف حقیقی بہن بھائیوں کو ملے گی جو 1:2 کی نسبت سے اسے تقسیم کریں گے، یعنی بھائی کو بہن سے دگنا حصہ دیا جائے گا۔ البتہ سوتیلی بہن جو صرف باپ کی طرف سے ہے وہ ان حقیقی بہن بھائیوں کی موجودگی میں محروم ہوگی، مختصر یہ ہے کہ پہلی بیوی کی بیٹی کو اپنی سوتیلی ماں اور سوتیلی بھائیوں سے کچھ نہیں ملے گا۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي